

شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی
جامعہ لاہور الاسلامیہ

- کیا میت کے لئے نماز جنازہ سے فراغت کے فوراً بعد دعا کرنا جائز ہے؟
- نکاح نامے پر دستخط کر کے زبان سے قبول نہ کرنے والے دولہا کا نکاح

☆ سوال: کیا نکاح چوری چھپے ہو سکتا ہے؟ (محمد اسلم رانا، مدیر (السزلفب))

جواب: چوری چھپے نکاح کرنا ناجائز ہے۔ حدیث میں ہے: ”جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے، اس کا نکاح باطل ہے“۔ مشکوٰۃ باب الولی فی النکاح اور دوسری روایات میں ہے کہ وہ عورتیں بدکار ہیں جو گواہوں کے بغیر اپنا نکاح کر لیتی ہیں والاصح انه موقوف علی ابن عباس (سنن ترمذی) حضرت عمرؓ کے پاس ایک نکاح کا معاملہ پہنچا جس میں ایک مرد اور عورت گواہ تھے، فرمایا: یہ پوشیدہ نکاح ہے، میں اسے جائز نہیں سمجھتا، اگر مجھے پیشگی علم ہو جاتا تو میں رجم کر چھوڑتا کیونکہ اس نکاح میں گواہی مکمل نہیں۔ واضح ہو کہ جمہور کے نزدیک نکاح میں کم از کم دو عادل گواہ ہونے ضروری ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں: وہ نکاح پوشیدہ ہے جس میں گواہوں کو چھپانے کی تلقین کی گئی ہو۔ (شرح الزرقانی ۱۳۵/۳) اور نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”لا نکاح إلا بولی وشاہدی عدل“ (احمد، طبرانی، بیہقی وغیرہ باسناد صحیح) یعنی ”ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا“

صاحبہ مشکوٰۃ نے متعدد احادیث بیان کیں ہیں جن میں اعلان نکاح کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

☆ سوال: نماز جنازہ سے فارغ ہو چکنے کے بعد میت کے لئے دعا مانگنا شرعاً کیسا ہے؟ کیا حدیث إذا صلیتم علی المیت فاخلصوا له الدعاء (جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے خصوصی طور پر دعائیں کرو) اور ابن شیبہ کی حضرت علیؓ سے روایت کہ ”انہوں نے نماز جنازہ پڑھی پھر میت کے لئے دعا“ کی، سے اس کا جواز نکلتا ہے؟

جواب: بحث طلب مسئلہ یہ ہے کہ آیا نماز جنازہ سے فارغ ہو چکنے کے فوراً بعد میت کے لئے دعا کی دعا کا جواز ہے یا نہیں؟..... نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کی دلیل کے طور پر، سوال میں مذکور دو روایات پیش کی جاتی ہیں لیکن درست بات یہ ہے کہ میت کے لئے دعا نماز جنازہ کے دوران مانگی جائے۔ پہلی حدیث کی تشریح بقول علامہ مناویؒ یوں ہے:

”میت کیلئے اخلاص کے ساتھ دعا کرو کیونکہ اس نماز سے مقصود صرف میت کیلئے سفارش کرنا ہے جب دعا میں اخلاص اور عاجزی ہوگی تو اسکے قبول ہونے کی امید ہے“ (عون المعبود ۱۸۸/۳)